یہ جگہ
اشتہار کے لئے خالی ہے
شرح فی اشاعت:
مبلغ -/100 روپے

AL-YAUM DAILY

الیوم

مدیر محمد عتیق صدیقی

Re 1/- قیمت ا/ روپے | شمارہ نمبر ۵۴ | جلد نمبر ۱۵ | 25th February, 2004 | Pages =4

دھلی میں افغانی خاتون کے بطن کا آپریشن

ڈاکٹروں نے ساڑھے سات کلو گرام وزن کی رسولی برآمد کی۔ ڈاکٹر تنیجا

نئی دہلی، 24 فروری (یو این آئی) ایک ہندوستانی ڈاکٹر نے ایک افغانی خاتون کے گردہ سے ساڑھے سات کلوگرام وزنی رسولی آپریشن کر کے نکال لی ہے۔ میڈیکل ریسرچ میں گردہ میں یہ سب سے زیادہ وزنی رسولی بتائی گئی ہے۔

پشاوتی سنگھانیا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں یورولوجی کے سرجن ڈاکٹر راجیش تمیجا نے حال ہی 49 سالہ خاتون نسیم کا آپریشن کر کے یہ رسولی نکالی۔ یہ رسولی اس عورت کے پیٹ کے دو تہائی حصہ میں پھیلی ہوئی تھی۔ اس آپریشن میں ساڑھے تین گھنٹے لگے۔

یہ عورت تقریباً تین سال سے درد اور بے چینی محسوس کر رہی تھی لیکن ایک مہینہ پہلے پشاور (پاکستان) میں اس رسولی کے ہونے کی تشخیص ہوئی۔ پاکستانی ڈاکٹروں نے اس کے رشتہ داروں کو بتایا کہ اگر اسے جلد نکالا نہیں گیا تو یہ جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔ ان ڈاکٹروں نے اس کو مشورہ دیا کہ وہ دہلی جا کر یہ آپریشن کرائے۔

چنانچہ وہ دہلی آئی اور اس انسٹی ٹیوٹ میں داخل ہو گئی جو گردوں اور جگر کی بیماریوں کے علاج کے لئے مشہور ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر تمیجا کی قیادت میں ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے آپریشن کیا۔ اب یہ عورت ٹھیک ہے اور آپریشن کے چھ دن بعد اسے اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر تمیجا نے یو این آئی کو بتایا کہ اتنی بڑی اور وزنی رسولی بہت ہی کم ہوتی ہے۔ خوش قسمتی کی بات یہ تھی کہ اس رسولی میں کینسر کے اثرات نہیں تھے۔

انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے انٹرنیشنل جرنل آف یورولاجی کے مطابق سب سے بڑی نکالی گئی رسولی کا وزن 7ء5 کلوگرام تھا جو ایک 33 سالہ عورت کے پیٹ سے نکالی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس بڑی رسولی کو ہم اپنے انسٹی ٹیوٹ میں محفوظ رکھیں گے اور اس کی رپورٹ انٹرنیشنل جرنل کو بھیجیں گے۔